

اسلامی احکامات کو پس پشت ڈال کر اور معیشت کو عالمی معاشی آرڈر کے اصولوں کے تحت چلانے والے حکمرانوں نے مہنگائی کا طوفان برپا کر دیا ہے!

مہنگائی کا مقابلہ کرنے کیلئے وزیر اعظم عمران خان کا قوم سے خطاب درحقیقت عوام کو ایک اور آئی ایم ایف پروگرام اور اس سے منسلک تباہ کن معاشی پالیسیوں کے لیے تیار کرنے کی کوشش تھی۔ دو کروڑ افراد کیلئے اعلان شدہ 120 ارب روپے کا نام نہاد بیجنگ کا مطلب چھ ماہ تک فی کس محض ایک ہزار روپے ہے۔ ڈیڑھ سو روپے کلو کو چھوٹی چینی ہو یا ساڑھے تین سو روپے لیٹر کوکنگ آئل، 145 روپے لیٹر پٹرول ہو یا بیس روپے سے زائد کا بجلی کا ایک یونٹ، دن دو گنی رات چو گنی بڑھتی ہوئی مہنگائی نے عملاً غریب اور لورڈز کلاس کو زندگی کی اکثر بنیادی سہولیات سے محروم کر دیا ہے۔ لیکن یہ نظام آئی ایم ایف کی ڈکٹیشن پر مبنی پالیسیوں کے نفاذ پر اصرار کرتا ہے، اور پاکستان کی کرنسی کو ڈالر کے ساتھ جوڑے رکھتا ہے جس کے باعث اگست 2018 سے اب تک روپے کی قدر میں ڈالر کے مقابلے میں 55 فیصد سے زائد کمی ہو چکی ہے، پس محض یہ ایک وجہ ہی اکثر اشیاء کی قیمتوں میں سب سے زیادہ اضافے کی اکیلے ذمہ دار ہے، لیکن تبدیلی کے دعویدار مغرب کی کاسہ لیسٹی کی پالیسی کو تبدیل کرنے پر تیار نہیں، نہ ہی ریاست مدینہ کے قیام کے دعویدار تاجدار مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے سونے اور چاندی پر مبنی کرنسی کی فرضیت کو تسلیم کرنے پر تیار ہیں۔ تبدیلی پر وجہیت سمیت ہر رسول و فوجی قیادت کی ناکامی نوشتہ دیوار ہے جو موجودہ بین الاقوامی آرڈر کے ساتھ پاکستان کی معیشت کو منسلک کرے گی!

ریاست خلافت میں مہنگائی کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے نازل کردہ آفاقی نظام کے قواعد کے ذریعے ختم کیا جاتا ہے۔ خلافت سب سے پہلے تقریباً 3000 ارب کی سالانہ سودی ادائیگیوں سے انکار کرے گی جس کے باعث یہ رقم عوام پر خرچ کرنے کیلئے دستیاب ہوگی۔ ریاست خلافت ہیوی انڈسٹری، انفراسٹرکچر اور بجلی اور ٹیلی کمیونیکیشن کے شعبہ جات کو ریاستی عملداری میں لائے گی اور عوامی اثاثوں یعنی توانائی اور معدنی ذخائر کی موثر نگرانی اور دیکھ بھال کرے گی، اور اس طرح ان شعبہ جات سے کھربوں روپے کی لوٹ مار کا خاتمہ کرے گی جو ان وسائل کی نجکاری کی وجہ سے عوام کی جیب سے نکل کر سیٹھ اور ملٹی نیشنل کمپنیوں کی تجزیوں میں چلا جاتا ہے۔ خلافت کرنسی کو ڈالر سے کاٹ کر سونے اور چاندی کے ساتھ مضبوطی سے جوڑ دے گی جس سے پیسہ اپنی مرضی سے چھاپ کر افراط زر بڑھانے کا سلسلہ رک جاتا ہے۔ خلافت اشیاء اور خدمات کی قیمت کے اندر موجود تمام بالواسطہ ٹیکسوں اور اکثریت براہ راست ٹیکسوں کا خاتمہ کر کے تمام عوام، کاروباروں اور کارخانوں کو براہ راست ریلیف پہنچائے گی۔ خلافت مقامی تاجروں کیلئے درآمدات پر کوئی ٹیکس عائد نہیں کرے گی تاکہ عالمی مارکیٹ کی کم قیمتوں کا فائدہ براہ راست عوام کو منتقل ہو۔ خلافت جمہوریت کی مانند نہیں جہاں مافیا، سرمایہ دار اور ATM's کی حکومت ہوتی ہے جو Elite capture کے ذریعے تمام قوانین اپنے فائدوں کیلئے تشکیل دیتے ہیں، بلکہ خلافت میں شریعت کے قوانین ہی ریاست کے قوانین ہیں جن کو کوئی تبدیل نہیں کر سکتا۔ خلافت اجارہ داری، کارٹیلز اور ذخیرہ اندوزوں پر تعزیر کی سزائیں فی الفور نافذ کرے گی کیونکہ خلافت کی عدالتوں کو کوئی نہیں خرید سکتا، اور وہاں شریعت کے قوانین سے فوری فیصلے کئے جاتے ہیں۔ خلافت زمینوں کے بارے میں اسلام کی معرکہ الآراء اصلاحات نافذ کر کے ریاست کو غذائی سیکورٹی بھی مہیا کرے گی بلکہ پورے خطے کے مسلمانوں کیلئے فوڈ باسکٹ کا کردار ادا کرے گی۔ اور ریاست خلافت اپنے تمام شہریوں کو براہ راست تمام بنیادی ضروریات گارنٹی کرے گی۔

اے اہل قوت! حقیقت عیاں ہو چکی ہے۔ اس انٹرنیشنل آرڈر کے نیچے نئے تجربے کرنے کی گنجائش ختم ہو چکی ہے۔ استعماری سرمایہ دارانہ نظام نے پاکستان کے عوام کو دو وقت کی روٹی سے بھی محروم کر دیا ہے۔ اس نظام کو دفن کرنے کا وقت آچکا ہے۔ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ عرب کے ظالمانہ نظام کے خلاف ذوالمجاز، عکاظ اور حجنہ کے تجارتی میلوں میں عرب سرداروں کو آواز لگاتے تھے: ((یا ایہا الناس قولوا لا الہ الا اللہ تفلحوا وتملکوا بہا العرب وتدين لکم بہا العجم فاذا متم کنتم ملوکاً فی الجنة)) ”لوگو! لا الہ الا اللہ کہو کامیاب رہو گے اور اس کی بدولت عرب کے بادشاہ بن جاؤ گے اور اس کی وجہ سے حجنہ بھی تمہارے زیر نگیں آجائے گا۔ پھر جب تم وفات پاؤ گے تو جنت کے اندر بادشاہ رہو گے۔“ (ترمذی)۔ ہم تمہیں اپنے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی پیروی میں اسی طرح اس دین کے انصار بننے کی دعوت دیتے ہیں۔ آگے بڑھو، لا الہ الا اللہ کو ریاست کی بنیاد بناؤ اور خلافت کا آغاز کرو۔ اس امر کی انٹرنیشنل معاشی آرڈر کو مسترد کر کے ایک نئے عالمی آرڈر کا آغاز کرو جو اسلام کی بنیاد پر قائم ہو۔ حزب کو بیعت دو تاکہ وہ اس پروجیکٹ میں تمہاری قیادت کر سکے۔ تو کیا تم آگے بڑھو گے؟

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس